سوال

ے اضا (150) لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتة

بھاؤ مثلا : بارہ سیر ہے مگر ایک شخص دس گیہوں قرض دے کر کہتا ہے کہ : فصل پر ایک روپیہ نقد یا ایک روپیہ کے گیہوں لوگا بھاؤ کچھ بھی ہو، کیا یہ جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاتة!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دس سیر گیہوں قرض دے کر یا ایک (روپیہ) یا دس گیہوں لے (فیکون قرضا لا بیع والنسئة جائزة فی القرض) دس گیہوں کے بدلے میں ایک روپیہ کی گیہوں لینی چاہے بھاؤ کچھ ہو در اصل شرط (ولکن المشتری اشتری عشرۃ ثارمن من قمح برویتہ الی اجل) بہ یدل علی أنہ أراد المبیع لا القرض ومن المعلوم أنہ لا یجوز التفاضل وا

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری]

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر 330

محدث فتویٰ